ہوسیع نبی کی کتاب (حصہ ۳)

ہوسیع کی کتاب کے مطالعہ میں آگے بڑھتے ہوئے اس ماہ ہم چند ایک اور آیات کا مطالعہ کریں گے، ہمارا مقصد آیت با آیت مطالعہ نہیں ہے اس طرح تو ہمیں کئی سال لگ جائیں گے ہوسیع کی کتاب کا ختم کرنے میں، لیکن ہاں، ہم ضرور اُن انفرادی آیات پر تفصیلی بحث کریں جن میں سوالات ذیادہ گہرے اور ذیادہ سوچ بچار توقع کرتے ہوں۔ جیسا کہ گذشتہ ماہ ہم نے صرف ایک ہی آیت کو مفصل کیا تھا اور ہمیں لگتا ہے کہ اس ماہ بھی کم کچھ ذیادہ آیات کو احاطہ نہیں کر پائیں گے کیونکہ ہم اس مضمون کو گذشتہ سے پیوستہ کر رہے ہیں اور دراصل گذشتہ سے پیوستہ کیے بنا ہمارا آگے بڑھنا ممکن بھی نہیں ہے۔

گذشتہ ماہ ہم نے اس بات پر گفتگو کی تھی کہ ہوسیع نبی کو حکم دیا کہ وہ ایک بدکار عورت سے بیاہ کرے اور بدکاری کی اُولاد اپنے لیے لے، اس مضمون میں ہم یہ غور کریں گے کہ جیسا خدا کے ہوسیع کو حکم دیا تھا اُس نے ایسا ہی کیا۔ اس ماہ کے ہمارے خاص نکات یہ ہونگے کہ کہ ۱۔ کیا نبی کے لیے یہ بات غیر شرعی نہیں تھی کہ وہ ایک بدکار عورت سے بیاہ کرے؟

۲۔ اگر ہم یہ مان لیں کہ بیاہ کے وقت جُمر بنت دبلائم ایک نیک سیرت عورت تھی تو اس میں کیا غلط ہے؟

جواب نمبر۱: پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ بائبل مقدس میں کہیں حکم نہیں دیا گیا کہ ایک نبی بدکار عورت سے بیاہ نہیں کر سکتا۔ ہاں، کاہن نے بارے میں ایسا ضرور لکھا ہے کہ وہ ایک بدکار عورت سے شادی نہ کرے، نبی کے لیے کہیں ایسا حکم نہیں ہے۔ احبار ۲۱: ۷ میں لکھا ہے وہ (یعنی کاہن) کسی فاحشہ یا ناپاک عورت سے بیاہ نہ کرے اور نہ اُس عورت سے بیاہ کریں جسے اُس کے شوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ کاہن اپنے خدا کے لیے مقدس ہے۔

جواب نمبر۲: دوسرے سوال کا جواب دینے سے پہلے چند ایک باتوں کو ذہن نشین رکھنا بہت ضروری ہے، آول یہ کہ اس کتاب کے تمام نمایا کردار اپنی ذات کی کسی اور کی نمائندگی کرتے ہیں، جمر بنت دبلائم اسرائیل کی نمائندگی کرتی ہے، اور ہوسیع خدا کی نمائندی کرتا ہے جیسے جمر اپنے شوہر یعنی ہوسیع کی نافرمان اور بے وفا ہے اور ہوسیع جمر کے ساتھ وفادار ہے اور اُسے کبھی چھوڑتا نہیں اسی طرح اسرائیل بھی خدا کے نافرمان اور بے وفا ہیں اور خدا اُن سے دستبردار نہیں ہوتا۔ اب ایسا ماننے میں کیا عذر یا کمزوری ہے کہ جب ہوسیع نے جمر سے بیاہ کیا تو وہ نیک سیرت تھی؟ مندرجہ زیل چند نکات پر غور کیجیے۔

۱۔ چونکہ جمر بنت دبلائم اسرائیل کی نمائندگی کرتی ہے اور اگر ہم یہ مان لیں کہ جب ہوسیع نے جمر سے بیاہ کیا تو وہ نیک سیرت تھی پھر ہمیں یہ بھی ماننا پڑے گا کہ جب خدا نے اسرائیل کو اپنایا تو وہ وقت نیک سیرت قوم تھی، حالانکہ ایسا نہیں ہے خروج کے واقعات اور بیابان کے تمام واقعات کا جائزہ لیں بنی اسرائیل قوم بیابان میں بھی اپنے بُت لیے پھرے تھے۔ کبھی بھی انہوں نے پورے دل سے خدا کی پیروی نہیں کی، اور خدا کا چناؤ بھی اسرائیل کے لیے صرف لیے تھا کہ خدا نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا خدا نے جو کچھ بھی کیا وہ اپنے نام اور اپنے کلام کی خاطر کیا، اسی لیے جب بھی خدا نے قوم کو دکھ میں ڈالا شفاعت کرنے والوں کا، خواہ وہ موسیٰ ہو یا یشوع، اُن کی شفاعت اس دلیل کے ساتھ تھی کہ اے خداوند اگر تو نے اس قوم کو برباد کر دیا تو تیرے پاک نام کا کیا ہوگا (یشوع باب نمبر ۱۴) (گنتی ۱۴)۔

۲۔اگر ہم یہ مان لیں کہ بیاہ کے وقت جمر بنت دبلائم نیک سیرت تھی تو سب سے بڑا مسلہ یہ ہوگا کہ میں مان ہوگا کہ خدا کے بلاہٹ انسان کی نیک سیرت پر بنیاد کرتی ہے کلام مقدس کی اہم تعلیمات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خدا انسان کے نیک کاموں سے متاثر ہوا ُسے قبول نہیں کرتا بلکہ اپنے رحم اور فضل کی بنیاد پر قبول کرتا ہے، کیونکہ اگر نیک سیرت ہونگے کی بنیاد پر قبولیت موقوف ہوتی تو کوئی بھی خدا کے حضور مقبو نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ سب نے گناہ کیا ہے اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔جس طرح ہوسیع نے جمر سے بیاہ کیا جب کہ وہ گناہ گار زندگی میں تھی اسی طرح خدا نے اسرائیل کو بھی چُنا جب وہ گناہگاری کی حالت میں تھی اور خدا ہمیں بھی ایسے ہی چُنتا اور نجات دیتا ہے جب ہم گناہ گار ہی ہیں، کیا یہی نہیں لکھا، جب ہم گناہ گار ہی تھے تو مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر موا۔اب آیئے اس کتاب کے مطالعہ میں کچھ اور آگے بڑھتے ہیں۔

ہوسیع ۱:۳۔۵ پس اُس نے جا کر جمر بنت دبلائم کو لیا، وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا ہوا۔

چند ایک باتیں اس آیت میں جن پر معمول سے ذیادہ وقت صرف کرنا ہوگا کیونکہ یہاں ہوسیع نبی کے کردار کی چند خاصیتیں ہیں جن سمجھنا بہت ضروری ہے اگر یہ خصوصیات ہماری مسیحی زندگی میں نمایاں تو ہم خدا کی خدمت کے بھرپور اور موثر استعمال ہو سکتے ہیں۔

۱۔ہوسیع کی فوری تابعداری: خدا کے حکم کے مطابق چل پڑا، حالانکہ حکم معمول کی زندگی کے عکس تھا، ایسا حکم خدا نے پہلے کبھی کسی کو نہیں دیا تھا یہ ایسا حکم تھا جس کی پاسداری میں ہوسیع نے بہتوں کے طعنے بھی سُنے ہونگے، بائبل مقدس میں ایسی مثالیں ہیں جہاں اُنہیں واضع اور سیدھے سادے احکام دئے گئے تو بھی انہوں نے فوری طور پر فرمانبرداری نہیں کی۔

موسیٰ کی مثال لیں، خدا نے اُسے ایک واضع اور ہر اعتبار سے قابل قبول حکم تھا اور ممکن ہے موسیٰ کے دل میں کہیں ایسا خیال بھی تھا کہ کاش وہ اپنے لوگوں کی مدد کر سکتا اسی لیے تو اُس نے ایک مصری کو صرف اس لیے مار دیا تھا کیونکہ وہ ایک عبرانی پر ظلم کر رہا تھا۔جب حکم ملا تو ہزاروں بہانے بنانے کے بعد فرمانبرداری کی تھی، کبھی کہا میں بولنے میں کمزور ہوں، کبھی کہا میں کون ہوں جو بنی اسرائیل کو رہائی دلاؤں، پھر کہا میرے بھائی کو بھیج دے، ہوسیع نے ایسا کچھ نہیں کیا، حکم تھا تو چل پڑا اور جمر بنت دبلائم کو تلاش کر لیا اور اُس کے ساتھ بیاہ کیا۔کبھی کبھی خدا کا ایسا حکم ماننے میں ہمیں بھی اعتراض ہوتا ہے جو ہماری اپنی بنائی ہوئی اخلاقیات سے متصادم ہو۔

یرمیاہ کی مثال لیں، جب خدا نے اُس سے کلام کیا اور اُسے کہا کہ وہ جائے اور خدا کا کلام بنی اسرائیل سے کہے، اُس نے کہا نہیں، میں نہیں جاؤں گا میں تو ابھی لڑکا ہی ہوں۔

پطرس، یسوع مسیح کے عظیم رسول، غیر اقوام میں منادی کرنے سے گریزاں تھا اُس کو لگتا تھا کہ انجیل کا پیغام صرف بنی اسرائیلوں کے لیے ہے، یسوع مسیح نے اُسے یہی بات سمجھانے کے لیے تین بار ایک ہی رویا دکھائی کہ شائد وہ سمجھے گا پر وہ نہیں سمجھا، ایسا لگتا ہے جیسے مسیح کو معلوم تھا کہ پطرس اس بات کو نہیں سمجھے گا اس لئے سمجھانے پر وقت ضائع کرنے کی بجائے اُس کہا کہ جو بلانے آیا اُس کے ساتھ جاؤ اور انجیل کا پیغام سُناؤ۔

ہوسیع کی مثال ابراہام کی سی ہے، خدا کا حکم ملتے ہیں چل پڑا، گھر بار، سب کچھ چھوڑا، جب اضحاق کو قربان کرنے کا وقت آیا تب بھی کوئی

سوال نہیں کیا بس چل پڑا۔ ابراہام نے دیر نہیں لگائی اور ہوسیع نے بھی دیر نہیں لگائی، فوری تابعداری! خدا کے حکم کے مطابق جمر سے بیاہ کیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ یہ سب کچھ خدا کے حکم سے ہوا لیکن اس میں فرمانبرداری ہوسیع کی تھی۔

آیت نمبر۴: خدا نے اُس سے کہا اُس کا نام یزرعیل رکھ، کیونکہ میں عنقریب ہی یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کروں گا۔

ہوسیع کو یہ شرف بھی حاصل نہیں ہوا کہ اپنے بیٹے کا نام رکھے، اور سب سے بڑا ستم شائد اُس کے لیے یہ تھا کہ جب بھی وہ اپنے بیٹے کو دیکھتا اُسے خدا کی عدالت کا پیغام یاد آتا ہوگا، ممکن ہے جب آس پاس کے لوگ پوچھتے ہونگے، ہوسیع تو نے اپنے بیٹے کا نام ایسا کیوں رکھا تو اُسے بتانا پڑتا ہوگا کہ یہ خدا کے حکم سے ہے اور میرے بیٹے کا نام محض نام نہیں ایک پیغام ہے وہ بھی عدالت کا پیغام!۔ خدا نے ہوسیع سے کہا کہ تیرے بیٹے کا نام میری عدالت کی یاد دلائے گا۔ پھر لکھا ہے خدا نے کہا کہ میں یاہو کے خاندان سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا۔ یاہو اور یزرعیل کا پورا واقعہ ۲سلاطین ابواب ۹۔۱۰ میں ہے ہم اختصار کے ساتھ پورا واقعہ بیان کرنے کی کوشش کریں گے لیکن میرا مشورہ ہے کہ آپ وقت نکال کر ضرور ان ابواب کو پڑھیں تا کہ آپ کو ہوسیع کی کتاب کے اس بیان کی اچھی سمجھ آئے۔

۱۔ یاہو اسرائیل کی فوج کا کپتان تھا ایک دن الیشع نبی کے نبیوں میں سے ایک کے بیٹے کو بُلایا اور اُسے تیل کی کپی دیکر بھیجا وہ رامات جلعاد کو جائے اور وہاں یہوسفط کے بیٹے یاہو کو پوچھ لے، پھر اُسے اندر والے کمرے میں بلا لینا اور وہ تیل اُس کے سر پر ڈال دینا اور اُس سے کہنا خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اُس نے تجھے اسرائیل کا حکمران مسح کیا ہے۔ (۲سلاطین ۹:۶۔۹)

اب سوال یہ ہے کہ یزرعیل کے خون کا بدلہ یاہو کے خاندان سے کیوں لینا ہے؟ (آیت نمبر۴) جب کہ خدا نے خود اُسے کچھ اس طرح کا حکم دیا تھا۔ ۲سلاطین ۹:۷۔۸) سو تو اپنے آقا اخی اب گھرانے کو مار ڈالنا تا کہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سب بندوں کے خون کا انتقام ازیبل کے ہاتھ سے لوں کیونکہ اخی اب کا گھرانہ نابود ہوگا اور میں اخی اب کی نسل کے ہر لڑکے کو اور اُسکا جو اسرائیل میں بند ہے اور اُس کا جو آزاد چھوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالوں گا۔

۱سلاطین ۱۶:۳۰، خدا اخی اب کے گھرانے عدالت کرنا چاہتا تھا کیونکہ اخی اب نے دھوکے سے نبوت کی زمین پر قبضہ کر کے اُسے بدکار لوگوں کے ہاتھوں مروا دیا تھا اور نبیوں کو قتل کیا تھا، یہ ایزبل ہی تھی جس سے ڈر کر ایلیاہ نبی کو بھاگنا پڑا۔ خدا نے یاہو سے کہا تھا کہ وہ اخی اب کے گھرنے کی عدالت کرے اور اُسے مار ڈالے، یاہو نے حکم کی تابعداری میں ایزبل کو مار ڈالا اور اُس کے ۷۰ بیٹوں کو بھی قتل کر ڈالا جیسا کہ اُسے حکم ملا تھا اب اگر یہ سب کچھ خود خدا ہی نے حکم دیا تھا تو پھر یہ گناہ کیسے شمار ہوا؟ اب الفاظ پر زرا دھیان دیں تو سب سمجھ میں آئے گا یاہوں کے خاندان سے اخی اب کے گھرانے کا بدلہ نہیں لیا جا رہا ہے بلکہ یاہو کے گھرانے سے اُس کُشت وخون کا بدلہ لیا جا راہ یہ جو یاہوں نے یزرعیل میں کیا، اب آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ کیا تھا؟

۱) یاہو نے حزیاہ، یہودہ کے بادشاہ کو بھی قتل کیا جو شاہ اسرائیل یورام کی خیر و عافیت پوچھنے آیا تھا، ایسا کوئی حکم نہیں تھا۔

۲) اُس نے بعل کے تمام نبیوں کو قتل کیا، انتہائی دردناک کہانی۔ خدا نے ایسا حکم نہیں دیا تھا

۳) اُس نے اُن ۷۰ سورماؤں کا قتل کیا جو یورام کے ۷۰ بیٹوں کی پرورش پر معمور تھے، اُن کی کھوپڑیوں کا ڈھیر لگایا۔ ایسا کوئی حکم نہیں تھا

۴) اُس نے ۴۲ معصوم لوگوں کو قتل کیا جو شاہ اسرائیل اور ملکہ کی خیر پوچھنے آئے تھے۔

۵) اُس نے اخی اب کے تمام قریبی رشتہ داروں کا قتل عام کیا، خدا نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا تھا اس ۲ سلاطین ۱۰:۱۱۔

اب اس تمام کشت و خون کے بارے میں یاہو کا اپنا خیال کیا تھا، کیا اُسے لگتا تھا کہ وہ خدا کی خدمت کر رہا ہے؟ ۲ سلاطین ۱۰:۱۵۔۱۶ میں یاہو کہا اپنے بارے میں بیان سُنیں ''میری غیرت کو جو خداوند کے لیے ہے دیکھ'' اسی غیرت میں اُسے سینکڑوں معصوم لوگوں کی جان لی، جن کے بارے میں خدا نے حکم نہیں دیا تھا اُن کی عدالت کی۔ یاہو کا سب سے بڑا گناہ یہی تھا، اُس نے خدا کے حکم میں اضافہ کیا، جن کی عدالت کا حکم نہیں تھا اُن کی عدالت کر کے اُن کا خون بہایا، انسانی جان لینا اپنا فرض سمجھا اور وہ کیا جس کا حکم نہیں تھا۔ بار ہا انسان وہ کام کرتے ہیں جو اُن کی اپنی غیرت اُن کو کرنے پر مجبور کرتی ہے لیکن وہ خدا کے نام لیتے ہیں یاہو نے یہی کیا تھا، اُس تمام خون کی جو اُس نے ناحق بہایا تھا اُس کے بدلہ خدا نے اُس سے لینا تھا۔ بائبل اور بہت لوگ ہیں جن کے بارے میں ہے کہ انہوں نے انسانی خون بہایا یہ سوچ کر کہ وہ خدا کی خدمت کرتے ہیں حالانکہ وہ اُن کا اپنا جنون اور غیرت تھی اُس میں خدا کا حکم شامل نہیں تھا، موسیٰ نے جو مصری کو قتل کیا وہ اُسکی اپنی غیرت اور جوش تھا خدا کا حکم نہیں تھا ساؤل نے تمام سب کچھ تباہ و برباد کیا خدا کے حکم سے لیکن اپنے لیے موٹے موٹے جانور بچا لئے، قربانی کے نام پر، موسیٰ نے پہاڑ کو مارا، حکم سے نہیں اپنے غصے میں، شاگردوں نے مسیح خداوند سے کہا کہ کیا ہم آسمان سے آگ نازل کریں تا کہ وہ ان سامریوں کو بھسم کر دے ویسے ہی جیسے ایلیاہ نے آسمان سے آگ نازل کی تھی۔ لیکن یہاں ان واقعات میں سب سے اہم بات یہ ہے اتنا کچھ کرنے کے بعد یاہو کے بارے میں لکھا ہے کہ اُس نے پورے دل سے خداوند کی پیروی نہیں کی تھی ۲ سلاطین ۱۰:۳۱، بلکہ وہ ان تمام گناہوں نے مبتلا رہا جن کا آغاز یربعام نے کیا تھا، بچھڑے کی پوجا اب بھی جاری تھی، لوگ اُونچے مقاموں میں قربانیاں کرتے تھے، یروشلیم میں جانے پر اب بھی پابندی تھی۔ خداوند آپ کے ساتھ ہو۔ آمین